سوال

کیا مسلمان عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ عیسائی بچے کو اپنا دودھ پلائے ؟ اور کیا ایک عیسائی عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی مسلمان بچے کو اپنا دودھ پلائے ؟ اور اگر بچہ دودھ پی لے تو اس بچے کے اسلام کا حکم کیا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

مسلمان عورت کا عیسائی بچے اور عیسائی عورت کا مسلمان بچے کو دودھ پلانا جائز ہے، کیونکہ اس میں اصل اباحت ہے، اور اس سلسلہ میں کوئی دلیل ایسی نہیں ملتی جو اس اباحت کو ختم کرتی ہو، بلکہ ایسا کرنا تو احسان کے زمرہ میں شامل ہوتا ہے

اور پھر اللہ سجانہ و تعالی نے ہر چیز پر احسان اور نیکی کرنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے آپ نے فرمایا :

"ہر ذی روح کو سیراب کرنا اجر ہے"

دوم :

جب بچے کو دودھ پلا دیا جائے تو اسلام میں اس کا حکم تبدیل نہیں ہوجاتا وہ اسی پر ہے جب پر دودھ پلانے سے قبل تھا، لہذا دودھ پلانے سے قبل جو مسلمان تھا وہ بعد میں بھی مسلمان ہی رہے گا، اور جس پر رضاعت سے قبل عیسائیت کا حکم تھا وہ بعد میں بھی عیسائی ہی رہے گا"

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (61/21)

13534